بسم اللہ الرحمن الرحیم

تمام افراد کو معاف کرنے کا فیصلہ جنہوں نے عہد کو توڑا (ناکث)، جنہوں نے جماعت چھوڑ دی تھی (تارک) یا جنہیں سزا (معاقب) دی گئی تھی

تمام تعریفیں اللہ سبحانہُ و تعالیٰ ہی کے لئے ہیں، اور صلوٰۃ و سلام اللہ کے رسول ﷺ اور ان کے خاندان اور صحابہؓ پر اور اُن پر جنہوں نے آپ ﷺ کی پیروی کی،

مجھے بھائیوں کے پیغامات ملے جن میں انہوں نے مجھ سے اُن لوگوں کی معافی سے متعلق فیصلے پر نظرِ ثانی کرنے کی درخواست کی جنہوں نے حزب کے آغاز یعنی 1372 ہجری بمطابق 1953 عیسوی سے آج تک اپنے عہد کو توڑا (ناکث)، جماعت کو چھوڑا، یا انہیں سزا دی گئی، یہ فیصلہ کہ اُن لوگوں کو معاف کیا جائے جو اس کے حقدار ہیں اور انہیں ایک اور موقع دیا جائے کہ وہ حاملینِ دعوت بن سکیں، ہو سکتا ہے کہ جنہیں یہ موقع دیا جائے وہ اس کو استعمال کریں اور وہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے حضور نقی (خالص) اور صفی (پاک دامن) ہو کر حاضر ہوں، اور جو معاف کرتا ہے **عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ** "جو معاف کرے اور (معاملے کو) درست کر دے تو اس کا بدلہ اللہ کے ذمے ہے" (الشوریٰ: 42)۔

عزیز بھائیو اور بہنو، میں نے اس معاملے کا تمام پہلوؤں سے جائزہ لیا ہے۔۔۔۔ اور پھر اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اس فیصلے پر پہنچنے میں رہنمائی فرمائی:

1۔ ان تمام افراد کو معاف کر دیا جائے جنہوں نے عہد کو توڑا (ناکث)، جماعت کو چھوڑا یا انہیں مستقل یا عبوری مدت کے لیے سزا دی گئی، چاہے وہ سزا کسی تعمیم کے ذریعے دی گئی یا اِس کے بغیر دی گئی۔ اس معافی کے لئے ان افراد کو اپنے علاقے کے مسئول کے ذریعے اور معتمد کی منظوری سے مجھے پیغام بھیجنا ہو گا جس میں مندرجہ ذیل باتیں موجود ہوں:

ا۔ وہ فرد عہد توڑنے، جماعت چھوڑنے یا سزا کا باعث بننے والی وجہ پر ندامت اور شرمندگی کا اظہار کرے۔

ب۔ اللہ العزیز، الحکیم سے عہد کرے کہ وہ ایسا عمل دوبارہ نہیں کرے گا۔

پ۔ اگر اس فرد کی کوئی ویب سائٹ یا پیج ہے تو وہ اُس پر سے وہ تمام مواد ہٹا دے جو جماعت اور اس کی قیادت کو بلواسطہ یا بلاواسطہ نقصان پہنچاتی ہے۔

ت۔ وہ فرد تین راتوں کا قیام کرے، توبہ کرے تاکہ اللہ اسے معاف کر دے اور پھر اللہ سے کیے گئے اظہارِ شرمندگی اور عہد پر قائم رہے، اور اس بات کا ذکر مجھے بھیجے والے پیغام میں کرے۔

اگر وہ فرد مندرجہ بالا اعمال انجام بجالاتا ہے تو جو کچھ اُس نے پہلے کیا ہم اسے ایسا تصور کریں گے کہ ویسا کچھ ہوا ہی نہیں۔ اور جماعت اس سے نئی قسم لینے کے بعد اسے قبول کرے گی۔۔۔۔ اگر کسی فرد کو محدود مدت کے لیے سزا دی گئی تھی تو مندرجہ بالا اعمال انجام بجالانے کے بعد ہم اسے ایسا تصور کریں گے کہ جو کچھ اُس نے پہلے کیا ویسا کچھ ہوا ہی نہیں اور جماعت اس سے نئی قسم لیے بغیر ہی اسے قبول کرلے گی۔

2۔ مندرجہ ذیل تین طرح کے لوگوں پر اس معافی کا اطلاق نہیں ہو گا:

ا۔ جس کسی نے جماعت سے غداری کی اور وہ بغاوت اور اختلاف کرنے والوں کی سربراہی کرتا رہا۔

ب۔ جس کسی نے جماعت کی قیادت سے غداری کی، ان پر تہمتیں لگائیں، اور جانتے بوجھتے جھوٹ بولا۔

پ۔ جس کسی نے مالِ یتیم سے خیانت کی، اسے اپنے قبضے میں لیا، اسے خرچ کیا اور ایسا کرنے پر اصرار کیا۔

3۔ ان بھائیوں سے جو معافی دینے کے اِس فیصلے سے مطمئن نہیں ہیں، میں یہ کہنا چاہوں گا: میرے پاس یہ اختیار ہے، اور آپکو میری اطاعت کرنی ہے اور میرے فیصلوں کا احترام کرنا ہے اور انہیں نافذ کرنا ہے جب تک کہ وہ فیصلہ میرے دائرہ اختیار میں آتا ہو اور وہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی نافرمانی پر مبنی نہ ہو۔ میں نے اس

معاملے سے متعلق اجتہاد بھی کیا ہے اور میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ میں نے غلطی نہ کی ہو۔**وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ**"اور جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے وہ اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے"(التغابن:11)۔اور اللہ ہمارا مددگار ہے۔

وسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاۃ

2رجب المحرم 1439ہجری

20مارچ 2018

آپ کا بھائی

عطاء بن خلیل ابوالرشتہ